The Frontier Post

Published daily from Peshawar, Islamabad, Lahore, Quetta, Karachi and Washington D.C

Regd. No. 241 SAFAR-UL-MUZAFFAR 28 1442 – FRIDAY, OCTOBER 16 2020 PESHAWAR EDITION

Onus also on citizens to uphold rule of law: DPO

Shafi Ullah

MINGORA: The formation and enforcement of law should be considerate of the societal needs and values and a socially cohesive nation is one that prefers collective over individual interests and formulates shared goals of development and prosperity.

These views were expressed by Qasim Ali Khan, District Police Officer (DPO), Swat, during the 28th round of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshops, organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) at and in collaboration with the University of Malakand.

DPO Qasim Ali Khan further noted such cohesion has been observed as an essentiality in the history of nation-building. The prerequisite for rule of law is indiscriminate application of law and accountability. Besides the state, there is a great onus on the members of society to uphold rule of law as a matter of responsible citizenship. The stronger the linkages between the institutions and citizens, the stronger the rule of law. The ideals of equality, justice and inclusion are at the core of the notion of rule of law.

Given such a large youth population in Pakistan, the attitude and actions of the young matter a lot and they should cultivate a truly responsible mindset as future leaders. They should also formulate and go after the goals of their communal and national development. Dr. Sumaira Shams, Member, Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa said that only by citizens' active participation in the democratic processes, we can have an inclusive and accountable democracy. While the role of institutions is important in the matters of governance and provision of services meant for public welfare, an equal onus is on the citizens to learn about their rights and duties as responsible citizens, as a measure of active participation in the democratic processes.

The synergies between different organs of the state is also important. Inclusive democracy, good governance and across the board accountability are all interlinked, interdependent and demand transparency. Prof. Dr. Gul Zaman, Vice Chancellor, University of Malakand, noted that the efforts like Ulasi Taroon youth capacity building workshops help prepare a responsible future leadership by developing youth's understanding about their rights and responsibilities.

They must understand that the exchange of ideas that takes place as part of dialogue not only creates new knowledge but also the opportunities for a more connected future. Social cohesion strengthens by cultivating the idea and practice of self-accountability among citizens. Malic Mustafa team leader CRSS, Shagufta Gul lead trainer and Mr. Shams Momand senior journalist and Project Manager CRSS also presented their lectures on the occasion.

Scanned with CamScanner

Founded by Shaheed Salmaan Taseer

Daily Times

Your Right to Know

Lahore Edition

FRIDAY,

dailytimes.com.pk

Citizens asked to uphold rule of law

F.P Report

PESHAWAR: District Police Officer (DPO) Qasim Ali Khan has said that besides the state, there is a great onus on the members of society to uphold rule of law as a matter of responsible citizenship.

The formation and enforcement of law should be considerate of the societal needs and values. A socially cohesive nation is one that prefers collective over individual interests and formulates shared goals of development and prosperity.

These views were expressed by Mr. Qasim Ali Khan, District Police Officer (DPO), Swat, during the 28th round of UlasiTaroon Youth Capacity Building Workshops, organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) at and in collaboration with the University of Malakand.

DPO Qasim Ali Khan further noted that the prerequisite for rule of law is indiscriminate application of law and accountability. Besides the state, there is a great onus on the members of society to uphold rule of law as a matter of responsible citizenship.

Given such a large youth population in Pakistan, the attitude and actions of the young matter a lot and they should cultivate a truly responsible mindset as future leaders. They should also formulate and go after the goals of their communal and national development.

Dr. Sumaira Shams, Member Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa said that only by citizens' active participation in the democratic processes, can we have an inclusive and accountable democracy.

While the role of institutions is important in the matters of governance and provision of services meant for public welfare, an equal onus is on the citizens to learn about their rights and duties as responsible citizens, as a measure of active participation in the democratic processes.

Scanned with CamScanner

Daily
LEAD Pakistan
Read to Lead
Friday

Twitter wishes Pakistan skipper as he turns 26

Due to coronavirus our economy shrunk but we are reviving the economy

Onus also on citizens to uphold rule of law: DPO Swat

[illegible]

اللہ ہی کیلئے ہیں مشرق و مغرب القرآن

DAILY MASHRIQ PESHAWAR

عہد نو کے بانی
سید تاج میر شاہ

روزنامہ مشرق پشاور

مسلسل اشاعت کے 53 سال

ABC CERTIFIED
پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار

جلد 53 | جمعۃ المبارک 28 صفر المظفر 1442ھ 16 اکتوبر 2020ء 2 کا تک قیمت 20 روپے | شمارہ 332

ملاکنڈ یونیورسٹی میں اولسی تڑون ورکشاپ کا انعقاد

ہم آہنگی قومی اتحاد اور اجتماعی ترقی کا ذریعہ بنتی ہے، ہمیرا خٹک، ڈاکٹر گل زمان

پشاور (کیمپس رپورٹر) ملاکنڈ یونیورسٹی میں سی آر ایس ایس کے زیراہتمام اولسی تڑون ورکشاپ منعقد کیا گیا جس میں پی ٹی آئی رہنما ایم پی اے ہمیرا خٹک، وائس چانسلر ملاکنڈ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر گل زمان، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات قاسم علی خان اور (بقیہ 16 صفحہ 10)

بقیہ نمبر | ملاکنڈ یونیورسٹی | 16

دیگر نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین کا کہنا تھا کہ ہم آہنگی قومی اتحاد اور اجتماعی ترقی کا ذریعہ بنتی ہے جبکہ قانون کی حکمرانی کا خواب، قانون کی بلا امتیاز عملدرآمد اور متوازن احتساب میں پوشیدہ ہے۔ ریاست کے علاوہ یہ ذمہ داری ملک کے تمام شہریوں کی بھی ہے کہ وہ نہ صرف خود قانون پر عمل کرے بلکہ دوسروں پر قانون لاگو کرنے میں بھی ریاست کی مدد کرے۔

Scanned with CamScanner

پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ

آج

پشاور

پاکستان

ایڈیٹر
نگہت شاہین

بانی
عبدالواحد یوسفی

صفحات 12

جلد 31 | جمعہ 28 صفر المظفر 1442ھ 16 اکتوبر 2020ء 31 اسوج - قیمت 20 روپے | شمارہ 278

سی آر ایس ایس کے زیراہتمام ورکشاپ کا اہتمام

بہتر طرز حکمرانی کے لئے اداروں کا کردار اہم ہے' مقررین کا خطاب

پشاور (خبرنگار) سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے ذاتی مفادات کی بجائے اجتماعی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور یکساں طور پر قانون کی عملداری میں بھی سماجی اقدار کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اور اس طرح اجتماعی طور پر ترقی وخوشحالی کے اہداف کو حاصل کیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات قاسم علی خان نے ملاکنڈ یونیورسٹی میں منعقدہ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 22)

بقیہ نمبر 22 | سی آر ایس ایس

ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات تاریخ سے ثابت ہے کہ اس قسم کی ہم آہنگی قومی اتحاد اور اجتماعی ترقی کا ذریعہ بنتی ہے۔ جبکہ قانون کی حکمرانی کا خواب، قانون کی بلا امتیاز عملدرآمد اور متوازن احتساب میں پوشیدہ ہے۔ ریاست کے علاوہ یہ ذمہ داری ملک کے تمام شہریوں کی بھی ہے کہ وہ نہ صرف خود قانون پر عمل کرے بلکہ دوسروں پر قانون لاگو کرنے میں بھی ریاست کی مدد کرے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما ایم پی اے سمیرا شمس نے کہا کہ عوام اور خاص کر نوجوانوں کی فعال شرکت ہی سے ہم اصل جمہوریت اور احتساب کے تقاضے پورے کر سکتے ہیں۔ اگرچہ بہتر حکمرانی اور عوامی فلاح و بہبود کیلئے اداروں کا کردار انتہائی اہم ہے۔ مگر اپنے حقوق سے آگاہی اور اس کے حصول کیلئے کوششیں اداروں کو فعال رکھنے میں مددگار ہوتی ہیں۔ اس لئے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم اور سیاسی شعور کے ذریعے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے نہ صرف اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کرے بلکہ دوسروں کے مسائل حل کرنے میں بھی مددگار ہو۔

Scanned with CamScanner

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

روزنامہ آئین پشاور

Daily Aeen Peshawar

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

Chief Editor Rahatullah Khan

صفحات 12

ABC CERTIFIED

جلد 31 | جمعۃ المبارک 16 اکتوبر 2020ء 28 صفر المظفر 1442ھ 02 کاتک | قیمت 10 روپے | شمارہ 235

اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا ہے، قاسم علی

سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے ذاتی مفادات کی بجائے، اجتماعی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں، ڈی پی او سوات

پشاور (آئین نیوز) سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے ذاتی مفادات کی بجائے اجتماعی مفادات کو ترجیح دیتی ہیں۔ اور یکساں طور پر قانون کی عملداری میں بھی سماجی اقدار کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اور اس طرح اجتماعی طور پر ترقی و خوشحالی کے اہداف کو حاصل کیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات قاسم علی خان نے ملاکنڈ یونیورسٹی میں منعقدہ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ تین سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ قاسم علی خان نے کہا کہ یہ بات تاریخ سے ثابت ہے کہ اس قسم کی ہم آہنگی قومی اتحاد اور اجتماعی ترقی کا ذریعہ بنتی ہے۔ جبکہ قانون کی حکمرانی کا خواب ،قانون کی بلا امتیاز عملدرآمد اور متوازن احتساب میں پوشیدہ ہے۔ ریاست کے علاوہ یہ ذمہ داری ملک کے تمام شہریوں کی بھی ہے کہ وہ نہ (بقیہ 38 صفحہ 9)

بقیہ نمبر 38 قاسم علی

صرف خود قانون پر عمل کرے بلکہ دوسروں پر قانون لاگو کرنے میں بھی ریاست کی مدد کرے۔ جتنا فرد اور ریاست کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا اتنا ہی ملک میں قانون کی حکمرانی مضبوط ہوگی۔ مساوات انصاف اور انسانی حقوق کی فراہمی قانون کی حکمرانی کے بنیادی تصورات ہے اس کے بغیر معاشرے ترقی نہیں کر سکتے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان میں نوجوان آبادی کی بڑھتی تعداد کو دیکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کا مثبت سوچ ملک میں مثبت تبدیلی کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔ کیونکہ یہی مستقبل کے معمار ہیں۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما ایم پی اے میرا شمس نے کہا کہ عوام اور خاص کر نوجوانوں کی فعال شرکت ہی سے ہم اصل جمہوریت اور احتساب کے تقاضے پورے کر سکتے ہیں۔ اگرچہ بہتر حکمرانی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے اداروں کا کردار انتہائی اہم ہے۔ مگر اپنے حقوق سے آگاہی اور اس کے حصول کے لئے کوششیں اداروں کو فعال رکھنے میں مددگار ہوتی ہے۔ اس لئے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم اور سیاسی شعور کے ذریعے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے نہ صرف اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کرے بلکہ دوسروں کے مسائل حل کرنے میں بھی مددگار ہو۔ میرا شمس نے کہا کہ ریاست کے تمام اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور مثبت تعلق بھی بہت اہم ہے کیونکہ اس کے بغیر جمہوریت، اچھی طرز حکمرانی اور بلا امتیاز احتساب کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا ہے۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر ملاکنڈ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر گل زمان نے کہا کہ اولسی تڑون جیسے ورکشاپس کے ذریعے نوجوانوں کو اپنے حقوق کیساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات دی جاتی ہے جو نوجوانوں کو مستقبل کے رہنماؤں کے طور پر ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کرتی ہے انھوں نے کہا کہ اس قسم کے سیشنز میں خیالات کا تبادلہ نہ صرف فریقین کے علم میں اضافہ کرتا ہے بلکہ انہیں مہذب اور مدلل انداز میں گفتگو اور بحث مباحثے کا فن سکھاتا ہے۔ انھوں نے سی آر ایس ایس کو ملاکنڈ یونیورسٹی کی طرف سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ دو روزہ ورکشاپس کے مختلف سیشنز سے سی آر ایس ایس کے پروگرام لیڈ مصطفیٰ ملک، ماہر تعلیم اور لیڈ ٹرینر شگفتہ گل اور سینئر صحافی و مصنف شمس مومند نے بھی خطاب کیا۔

Scanned with CamScanner

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں، القرآن

ABC CERTIFIED

اسلام آباد، پشاور، لاہور، ملتان، رحیم یار خان، مظفر آباد، کراچی، فرینکفرٹ، لندن، اور گلگت بلتستان سے بیک وقت شائع ہونے والا پہلا اردو اخبار

فون نمبر: 2624764-2624765
فیکس نمبر: 2277832-2828647

E-mail:ausaf@dsl.net.pk

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

http://www.dailyausaf.com

روزنامہ اوصاف اسلام آباد

DAILY AUSAF ISLAMABAD

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان

جلد: 22 | ہفتہ، 29 صفر المظفر 1442ھ، 17 اکتوبر 2020، 2 کاتک 2077 ب، صفحات 12 قیمت 20 روپے | شمارہ: 298

فرد، ریاست کے تعلق سے حکمرانی مضبوط ہوگی، قاسم علی

اولسی تڑون جیسی ورکشاپس سے نوجوانوں کو مقابلہ کیلئے رہنمائی ملتی ہے، وی سی

پشاور (بیورو رپورٹ) سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے ذاتی مفادات کی بجائے اجتماعی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور یکساں طور پر قانون کی عملداری میں بھی سماجی اقدار کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اور اس طرح اجتماعی طور پر ترقی وخوشحالی کے اہداف کو حاصل کیا جاتا (باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 23)

اوصاف | قاسم علی | 23

ہے ان خیالات کا اظہار ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر سوات قاسم علی خان نے ملاکنڈ یونیورسٹی میں سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کی تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ تین سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء وطالبات حصہ لے چکے ہیں قاسم علی خان نے کہا کہ جتنا فرد اور ریاست کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا اتنا ہی ملک میں قانون کی حکمرانی مضبوط ہوگی انھوں نے کہا کہ پاکستان میں نوجوان آبادی کی بڑھتی تعداد کو دیکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کا مثبت سوچ ملک میں مثبت تبدیلی کا پیش خیمہ ہوسکتی ہے ہمیرا شمس نے کہا کہ ریاست کے تمام اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور مثبت تعلق بھی بہت اہم ہے کیونکہ اس کے بغیر جمہوریت، اچھی طرز حکمرانی اور بلاامتیاز احتساب کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا ہے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر ملاکنڈ یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر گل زمان نے کہا کہ اولسی تڑون جیسے ورکشاپس کے ذریعے نوجوانوں کو اپنے حقوق کیساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات دی جاتی ہے جو نوجوانوں کو مستقبل کے رہنماؤں کے طور پر ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کرتی ہے۔ انھوں نے سی آر ایس ایس کو ملاکنڈ یونیورسٹی کی طرف سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا دو روزہ ورکشاپس کے مختلف سیشنز سے سی آر ایس ایس کے پروگرام لیڈ مصطفیٰ ملک، ماہر تعلیم اور لیڈ ٹرینر شگفتہ گل اور سینئر صحافی و مصنف شمس مومند نے بھی خطاب کیا۔

Scanned with CamScanner